کی شان پائی جاتی ہو۔

قرآن مجید کے ہندی ترجمے سے متعلق آئندہ کام کے سلسلے میں میرے نزدیک ضروری ہے کہ ترجمے کو زیادہ سے زیادہ صحیح بنانے کے ساتھ ساتھ اس کی زبان میں ایک خاص قسم کی مٹھاس ، تڑپ اور تقدس لانے کی کوشش کی جائے اور یہ کوشش ہو کہ ترجمے میں ذہن سے زیادہ دل کی تحسدوث شامل ہو جائے اور اگر کوئی بورڈ یا سوسائٹی یہ خدمت انجام نہ دے سکے تو کم سے کم کسی کے کیے ہوئے ترجمے کے چھپنے سے پہلے کئی اصحاب ذوق و معرفت اس کا مطالعہ کر لیں اور بے لاگ اپنی رائیں اور مشورے دیں تاکہ ترجمہ زیادہ سے زیادہ مفید مطلب ہو سکے۔

ترجمے میں اس کا بھی خیال رکھا جائے کہ قرآن میں جہاں کہیں سابقہ کتب آسمانی کے حوالہ جات لیں تو آن کے ترجمے میں بائیبل کی عبارت ضرور سامنے رکھیں۔ قرآن نے بیان احکام اور تاریخی واقعات کے ذیل میں بھی جگہ جگہ ایسی تلمیحات رکھ دی ہیں کہ وہ اس وقت تک پورے طور پر واضح نہیں ہوتیں جب تک کہ قدیم صحیفوں سے واقفیت نہ ہو۔

بائیبل کے استحفظ ہونے میں خواہ کسی کو شبہ ہی کیوں نہ ہو، لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اس کے اندر کلام الٰہی اور نبیوں کے کلام کا ایک معتدبہ حصہ موجود ہے، جس کی پہچان مشکل نہیں۔ قرآن سے بھی ان کے پہچاننے میں مدد مل سکتی ہے۔

(ماخوذ از ششماہی علوم القرآن - سرسید نگر، علی گڑھ)

تصحیح اغلاط شمارۂ دسمبر

ص ۲۰۵/۴۰	نیچے سے سطر ۳	یُذُبِح کے بجائے یُذَبِّحُ	
ص ۲۰۶/۳۰	سطر ۴	وَارِثِیْن کے بجائے وَارِثِیْنَ	
ص 〃	〃 ۵	لَا نُمَکِّنُ کے بجائے وَ نُمَکِّنَ	
ص 〃	〃 ۹	فَالْتَقَطَهُ کے بجائے فَالْتَقَطَهٗ	
ص ۲۰۷/۴۶	نیچے سے سطر ۳	کَیْدَ الْکٰفِرِیْنَ کے بجائے کَیْدُ الْکٰفِرِیْنَ	